السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے بہنوئی کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے آپ کے علم میں ہونا چاہیئے کہ وہ میری بہن کی بیٹی نہیں (یعنی وہ بہنوئی کی پہلی بیوی سے پیدا شدہ ہے) ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سے نکاح جائز ہے کیونکہ وہ ان حرام کردہ عورتوں میں سے نہیں جنہیں مندرجہ ذیل آیت میں ذکر کیا گیا ہے۔

"حرام کی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں تمہاری لڑکیاں تمہاری بہنیں تمہاری پھوپھیاں تمہاری خالائیں بھائی کی لڑکیاں بہن کی لڑکیاں تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمھیں دودھ پلایا ہے تمہاری دودھ شریک بہنیں تمہاری ساس تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہ کیا ہو تو تم پر گناہ نہیں تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں تمہارا دو بہنوں کو جمع کرلینا ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا۔ اور شوہر والی عورتیں الا کہ جو تمہاری ملکیت میں آجائیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ احکام تم پر فرض کر دیئے ہیں اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تم پر حلال کی گئی کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان سے نکاح کرنا چاہو برے کام سے بچنے کے لیے نہ کہ شہوت رانی کے لیے۔ "[1]

مذکورہ آیت میں بہن کی بیٹیوں کو محرمات میں شامل کیا گیا ہے اور چونکہ سوال میں ذکر کی گئی لڑکی بہن کی بیٹی نہیں اس لیے اس سے شادی جائز ہے۔ (شیخ عبدالکریم)

---

[1]۔البقرۃ:24۔23۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 133

محدث فتویٰ